The Kalimah Of The Shi'as:

لا اله الا الله محمد رسول الله
علی ولی الله وصی رسول الله
و خلیفته بلا فصل

The Alteration of the Islamic Kalimah in Iran, and the addition Khomeini therein:

لا اله الا الله محمد رسول الله علی ولی الله خمینی حجة الله

(ماہنامہ وحدت اسلامی تہران جون ۱۹۸۴ء بحوالہ خمینی ازم اور اسلام صفحہ ۴)

Extracted from the monthly Iranian governmental periodical 'Wahdat Islaami'. June 1984 issue, page 4

"La'ilah illa Allah Mohammad-ur-Rassol-ullah Ali'un Wali'ullah Wa'wasi-ur-Rassol-ullah Wa'Khalifatahu Bila'fasl"

یہ ہمارا کلمہ ہے؛

اوپر بیان کردہ کلمہ شیعہ حضرات کے ساتھ مخصوص ہے اور اس کو غلط ثابت کرنے کا چیلنج اہل سنت کو وقتاً فوقتاً دیا جاتا رہا ہے، اہل سنت کا موقف ہے کہ "علی ولی اللہ" کا اضافہ کلمہ میں بدعت ہے جبکہ یہ صحیح نہیں ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کو مندرجہ ذیل دلائل کے بعد اہل سنت اپنے موقف کے مطابق صحیح ہیں یا دوبارہ غلط ثابت ہوتے ہیں؟

سب سے پہلے ہم اہل سنت سے دو سوال کریں گے؛

؛۱۔ کیا آپ اپنا کلمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی حدیث سے ثابت کر سکتے ہیں؟

؛۲۔ کیا آپ اپنا کلمہ قرآن سے ثابت کر سکتے ہیں؟

ہم آپ کی سورۃ الصافات آیت نمبر ۳۵ اور سورۃ الفتح کی آیت نمبر ۲۹ کے حوالے سے مشترکہ دلیل کو قبول نہیں کریں گے بلکہ ہمیں قرآن یا حدیث میں ایک ہی جگہ کلمہ لکھا ہوا چاہیے۔ تب جا کر آپ کی دلیل قابلِ قبول ہو گی۔

اب ہم شیعہ کے کلمہ کو دیکھتے ہیں۔

سورۃ الفاطر کی آیت نمبر ۱۰ میں ہے کہ

مَن كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّٰلِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ

جس کو چاہئے عزت تو اللہ کے لئے ہے ساری عزت اس کی طرف چڑھتا ہے کلام ستھرا اور کام نیک اس کو اٹھالیتا ہے اور جو لوگ داؤ میں ہیں برائیوں کے ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا داؤ ہے ٹوٹے کا

یہ آیت مبارکہ صرف ایک شہادت کی طرف اشارہ نہیں کرتی بلکہ کئی شہادتوں کی ترجمانی کرتی ہے کیونکہ اس میں الکلم کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

عربی میں

Kalimatun کا مطلب ایک شہادت

Kalimataan کا مطلب دو شہادتیں

Kalim کا مطلب دو یا دو تین شہادتیں

اللہ نے یہاں پر کَلِم کا لفظ استعمال کیا ہے جس میں کم سے کم تین شہادتیں مراد ہیں۔ تو یہ شہادتیں کونسی ہیں؟ اہل سنت دو شہادتیں بیان کرتے ہیں، کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، لیکن اہل سنت تیسری شہادت نہیں دیتے، اور یہ آیت مبارکہ بتاتی ہے کہ یہی وہ شہادتیں ہیں جس کی وجہ سے اعمال کا اچھا بدلہ ملتا ہے۔ جیسے کہ ہم ثابت کریں گے، کہ ہم یعنی شیعہ، قرآنی آیات کی روشنی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ولایت ثابت کرسکتے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ ہم تیسری شہادت حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اللہ کا ولی ہونے کی ہے۔

,سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۵۵ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے؛

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَوٰةَ وَهُمْ رَٰكِعُونَ

تمہارا رفیق تو وہی اللہ ہے اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جو ایمان والے ہیں جو کہ قائم ہیں نماز پر اور دیتے ہیں زکوۃ اور عاجزی کرنے والے ہیں

"Behold, your only helper is Allah, and His Apostle, and those who have attained to faith – those that are constant in prayer, and render the purifying dues while bowing down (before Allah)."

Tafseer-e-Dur-e-Mansoor,vol.2, میں اسی آیت کی تشریح کے حاشیہ میں درج ہے کہ
Imam Abd-ur-Razzak, Abd ibne-e-Hameed, Abu-ul-Shiakh نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ یہ آیت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے نازل ہوئی۔

حضرت عمار یاسر سے اسی کتاب کے اسی صفحہ پر درج ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک بھکاری آیا۔
اور آپ کے ساتھ کھڑا ہوگیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلی سے انگوٹھی اتاری اور اس بھکاری کو دے دی۔ وہ بھکاری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ سے آگاہ کیا۔ چنانچہ اسی وقت یہ آیت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے بیان کیا اور کہا، "جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا دوست ہے، وہ میرا دوست ہے، جو علی کا دوست ہے اس کے دوست رہو، اور جو علی کا دشمن ہے اس کے دشمن ہو۔"

لہٰذا قرآن کے مطابق، امام علی رضی اللہ عنہ ہمارے ولی ہیں۔ اگر مسلمان دو آیات کو ملا کر اپنا کلمہ ثابت کر سکتے ہیں تو ہم سورۃ المائدہ کی آیت ۵۵ کو سورہ فتح اور سورہ مائدہ کی آیات کے ساتھ ملا کر اپنا کلمہ کیوں نہیں ثابت کر سکتے؟ کیونکہ قرآن کے مطابق، اللہ ہی معبود بر حق ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور علی رضی اللہ عنہ ولی ہیں، تو ہم علی رضی اللہ عنہ کے ولی ہونے کو کلمہ میں کیوں شامل نہ کریں؟

سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 67 میں ہے کہ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلرَّسُولُ بَلِّغْ مَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُۥ ۚ وَٱللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ ٱلنَّاسِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْكَٰفِرِينَ

اے رسول پہنچادے جو تجھ پر اترا تیرے رب کی طرف سے اور اگر ایسا نہ کیا تو تو نے کچھ نہ پہنچایا اس کا پیغام اور اللہ تجھ کو بچالے گا لوگوں سے بے شک اللہ راستہ نہیں دکھاتا قوم کفار کو۔

Reference;

Tafseer-e-Dur-e-Mansoor,vol.2,pg.817

اہل سنت کے امام Ibn-e-Abi Hatim اور Ibn-e-Asakir نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ؛

یہ آیت مبارکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر Ghadir-e-Khum کے موقعہ پر نازل ہوئی۔

حوالے کے لیے دیکھیے؛

Tafseer-e-Dur-e-Mansoor,vol.2,pg.817

دوبارہ اسی کتاب میں یعنی

Tafseer-e-Dur-e-Mansoor, vol.2,pg.817

اور

Tafseer Mazhari, Vol.3, pg.353;

میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہم سورۃ المائدہ کی آیت 67 کی یوں تلاوت فرمایا کرتے تھے؛

اے محمد، پہنچادے جو تجھے تیرے رب کی طرف سے پہنچا کہ علی تمام مومنوں کا مولا [ولی] ہے۔

لہٰذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے بھی اس عقیدہ کی تائید کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ولی ہونے کا ذکر قرآن میں موجود ہے، لہٰزا "علی ولی اللہ" قرآن سے ثابت ہے اور اسی طرح لا الہ الا اللہ اور محمد الرسول اللہ بھی قرآن سے ثابت ہے۔ تو ہم اس تیسری شہادت کو بھی پہلی تین شہادتوں کے ساتھ شامل کیوں نہ کریں؟

علاوہ اذیں، سورۃ المائدہ کی آیت 67 ہی میں، اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ کرتے ہیں کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے Ghadeer کا پیغام نہ پہنچایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذمہ داری پوری نہ کی۔

میرا سوال تمام اہل سنت سے یہ ہے کہ

اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم "علی ولی اللہ" نہ بیان کرتے، تو ان کی نبوت خطرے میں تھی، تو ایک مسلمان کا ایمان "علی ولی اللہ" کے بغیر کیسے سلامت رہ سکتا ہے؟

قرآن کے مطابق Ghadeer کا بیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے لیے لازم وملزوم ہے۔
پھر اس بات کو جانتے ہوئے اور جھٹلانے کے باوجود آپ اپنے آپ کو ایماندار کہتے ہیں؟

علاوہ ازیں، دیکھتے ہیں کہ کیا اسلام حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ولی ہونے کے بغیر مکمل ہے یا نہیں۔

سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ میں ہے کہ؛

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ
وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ
الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣﴾

حرام ہوا تم پر مردہ جانور اور لہو اور گوشت سور کا اور جس جانور پر نام پکارا جائے اللہ کے سوا کسی اور کا اور جو مر گیا ہو گلا گھونٹنے سے یا چوٹ سے یا اونچے سے گر کر یا سینگ مارنے سے اور جس کو کھایا ہو درندہ نے مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا اور حرام ہے جو ذبح ہوا کسی تھان پر اور یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے یہ گناہ کا کام ہے آج ناامید ہو گئے کافر تمہارے دین سے سو ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج میں پورا کر چکا ہوں تمہارے لئے دین تمہارا اور پورا کیا تم پر میں نے احسان اپنا اور پسند کیا میں نے تمہارے واسطے اسلام کو دین پھر جو کوئی لاچار ہو جاوے بھوک میں لیکن گناہ پر مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اس آیت کی تشریح میں، Tafseer-e-Dur-e-Mansoor کا بیان ہے کہ
کہ Ibn-e-Asakir حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت Ghadir-e-Khum کے موقعہ پر آپ پر نازل ہوئی۔
جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان کیا کہ میں جس جس کا حکمران ہوں علی بھی اسی کا حکمران ہے۔

Tafseer-e-Dur-e-Mansoor, vol.2, pg.708

History of Damascus, vol.42

بالکل یہی روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے Abu Huraira in Tafseer-e-Dur-e-Mansoor میں منقول ہے۔